© rasailojaraid.com

مغیرہ بن ابی العاص کی طرف ہے نہ کہ حکم کی طرف۔ ص ۸۰ پر شعر اس طرح لکھا گیا ہے۔

وابن سوار علے عداته موقد النار وقتال الشغب

اور اسی کے مطابق ترجمہ کیا گیا ہے۔ لیکن صحیح یہ ہے کہ پہلے مصرعہ میں علاقة بمعنی کمر دریاں اور دوسرے مصرع میں السغب بھوک کے معنی میں ہو۔ ص ۸۱: فتح قصدار وسبا بھا کا صحیح ترجمہ یہ کہ قصدار کو فتح کیا اور وہاں باندی غلام بنائے۔ قیدیوں کو گرفتار کرنے کے کیا معنی ہیں؟ - ص ۲۰۷:-

وعلی راسه اکلیل من الریحان قد قشر جلدته من راسه کا ترجمہ یہ ہونا چاہیے:۔

اور اس کے سر پر جس کی کھال چھیل دی جاتی ہے پھولوں کا ایک تاج ہوتا ہے۔ ص ۳۰۹ پر ویلی عی الجری عندھم میں جری دراصل جہری کا معرب ہے بہادر اور جری کے معنی میں نہیں ہے۔ ص ۳۲۸ پر یا عالی الھند ومشارقھا البیت المعروف ببیت الذھب میں بیت الذھب ملتان کے ایک مشہور مندر کا نام ہے۔ اس سے مراد "سونے کا مکان" نہیں ہے۔

یہ وہ غلطیاں ہیں جو ہم نے سرسری مطالعہ میں نوٹ کرلی تھیں۔ ممکن ہے کہ اور بھی ہوں لیکن اس کی وجہ یہی ہے کہ کتاب بڑی عجلت میں مرتب کی گئی ہے اور اس کی ذمہ داری ادارہ دار المصنفین پر اتنی نہیں ہے جتنی کہ حکومت پر ہے، اُس کو سمجھنا چاہیے تھا کہ اس جیسے اہم علمی کام کی ترتیب و تدوین اور اُس کی کتابت وطباعت کے لئے کل آٹھ مہینہ کی مدت کس طرح کافی ہوسکتی ہے؟ پھر بھی ادارہ نے لگ لپٹ کر جس محنت وجانفشانی اور تحقیق وکاوش سے حسب مقدور کام کیا ہے وہ لائق ستائش ہے۔ اس کے مطالعہ سے ممکن ہے ہندو فرقہ پرستی کے ذہن سے تعصب کے بہت سے پردے اُٹھ جائیں۔

اصح السیر - از مولانا ابوالبرکات عبدالرؤف صاحب دانا پوری۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۷۵۰ صفحات۔ کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلد عـہ پتہ نور محمد صاحب کارخانہ تجارت کتب۔ آرام باغ کراچی

یہ سیرت کی وہ مشہور کتاب ہے جو پہلی مرتبہ شائع ہوئی تو اسلامی اور علمی حلقوں میں بہت دنوں تک اس کا چرچا رہا۔ اس میں حضورؐ کی ولادت باسعادت سے لیکر وفات تک کے تمام حالات وسوانح، اخلاق و عادات، اسلامی تعلیمات، غزوات وسرایا وغیرہا پر نہایت مبسوط اور محققانہ کلام کیا گیا ہے اور درمیان میں

© rasailojaraid.com